۲۰۱۱ کا سندھ ایکٹ نمبر IV
SINDH ACT NO.IV OF 2011
سندھ ڈسپوز ایبل سرنجز کا انتظام اور ضابطہ ایکٹ، ۲۰۱۰
THE SINDH REGULATION AND CONTROL OF DISPOSABLE SURINGES ACT, 2010
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ پابندی

Restriction

۴۔ کمپنی کی طرف سے جرم

Offence by Company

۵۔ جرمانہ

Penalty

۶۔ جرم سزا لائق اور شنوائی لائق ہوگا

Offence to be punishable and triable

۷۔ جرم کی سزا

Cognizance of offence

۸۔ دوسرے قوانین کو ختم کرنے کے لیئے ایکٹ

Act to over-ride other laws

۹۔ اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ

Protection of action taken under this Act

۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۲۰۱۱ کا سندھ ایکٹ نمبر IV
SINDH ACT NO.IV OF 2011
سندھ ڈسپوز ایبل سرنجز کا انتظام اور ضابطہ ایکٹ، ۲۰۱۰
THE SINDH REGULATION AND CONTROL OF DISPOSABLE SURINGES ACT, 2010

[۲۴ فروری ۲۰۱۱]

ایکٹ جس کے ذریعے ڈسپوز ایبل سرنجز کے استعمال کا انتظام اور ضابطہ فراہم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ڈسپوز ایبل سرنجز کے استعمال اور اس سے متعلقہ اور جڑے ہوئے معاملات کا انتظام اور ضابطہ فراہم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ڈسپوز ایبل سرنجز کا انتظام اور ضابطہ ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "ڈسپوز ایبل سرنجز" سے مراد آٹو لاک، آٹو ڈسٹرکٹ یا آٹو بریک سرنجز جو ازخود ضایع، لاک یا توڑی جائیں اور دوبارہ استعمال نہ کی جائیں؛

(b) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(c) "شخص" جس میں شامل ہیں فارماسسٹ، فیکٹری مالک اور ڈسپوز ایبل سرنجز کی تشکیل، فروخت یا استعمال سے متعلقہ کوئی شخص؛

(d) "بیان کردہ" سے مراد قواعد کے تحت بیان کردہ؛ اور

پابندی

(e) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد۔

Restriction

۳۔کوئی بھی شخص آٹو لاک، آٹو ڈسٹرکٹ یا آٹو بریک کے علاوہ انجکشن کے لیئے ڈسپوز ایبل سرنج خون نکالنے یا دیگر مقاصد کے لیئے نہیں بنائے گا، فروخت کرے گا یا استعمال کرے گا۔

کمپنی کی طرف سے جرم
Offence by Company

۴۔ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی شخص، کمپنی ہے تو، ہر ڈائریکٹر، مینیجر، سیکریٹری یا دوسرا عملدار یا ایجنٹ اس سلسلے میں، جب تک ثابت نہ کرے کہ خلاف ورزی اس کی معلومات کے علاوہ ہوئی ہے اور اس نے ایسی خلاف ورزی سے بچنے کے لیئے اقدام اٹھائے ہیں، تب تک وہ ایسی خلاف ورزی کے لیئے ملزم سمجھا جائے گا۔

جرمانہ
Penalty

۵۔کوئی شخص جو دفعہ ۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو دو سال تاک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونو ساتھ:

بشرطیکہ اگر اس دفعہ کے تحت سزا لائق جرم میں زیر الزام ہے ایسے جرم کے لیئے دوبارہ زیر الزام آتا ہے تو قید کی مدت تین سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ کی رقم ایک ملین روپے تک بڑھ سکتی ہے یا دونو ساتھ۔

جرم سزا لائق اور شنوائی لائق ہوگا
Offence to be punishable and triable

۶۔جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کے تحت سزا لائق کوئی بھی جرم جڈیشل میجسٹریٹ کی طرف سے ضمانت کے لائق اور مذکورہ کوڈ کی گنجائشوں کے تحت شنوائی لائق نہیں ہوگا۔

جرم کی سزا
Cognizance of offence

۷۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم پر قدم نہیں اٹھائے گی ماسوائے اس کہ جب تک سیکریٹری صحت یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی دوسرے عملدار کی طرف سے بیان کردہ طریقہ کار کے

دوسرے قوانین کو ختم کرنے کے لیئے ایکٹ
Act to over-ride other laws

اس ایکٹ کے تحت اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ
Protection of action taken under

تحت تحریری شکایت نہ کی جائے۔	this Act
۸۔ یہ ایکٹ تب تک موثر ہوگا جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قوانین کے متضاد نہ ہو۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
۹۔ کوئی کیس، مقدمہ یا دوسری قانونی کارروائی کسی شخص کے خلاف نہیں ہوگی جس نے اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا ہو یا کرنا چاہتا ہو۔	
۱۰۔حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	
نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔	